© rasailojaraid.com

نظر میں ایک حق گو انقلابی امام کی برکت سے پھر صحیح عقیدہ کی طرف لوٹ آئے۔

مرحوم کی موت کا سانحہ پورے ملک اور قوم کے لیے بڑا غمناک سانحہ ہے۔ ہم اس سانحہ میں مرحوم کے صاحبزادوں اور اعزہ و اقارب سے برابر کے شریک ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ خداوند قدوس مرحوم کو اپنی رحمت کے جوار میں جگہ دے اور ان کے پسماندگان کو صبرِ جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔

رفیق مولوی نذیر حسین جتوئیؒ کی جدائی کا غم ابھی باقی ہی تھا کہ ایک دوسرے ساتھی فکرِ عبیداللّٰہی کے زبردست مؤید اور حضرت علامہ استاذ سندھیؒ کے خادم مولوی عزیز اللہ صاحب کے چھوٹے بھائی مولوی فیض اللہ بھی عالمِ شباب میں اللہ کے پیارے ہوگئے۔ مرحوم اپنے بڑے بھائی کی طرح عوام کی خدمت کا درد دل میں رکھتے تھے۔ شاگردی کے زمانہ میں مدرسہ دارالسعادۃ تحصیل شکارپور سندھ میں حضرت علامہ سندھیؒ سے چند روز استفادہ بھی کیا تھا۔ چھ سال متواتر احقر راقم سے پڑھتے رہے اور درسِ نظامی کی کتابیں بڑی مستعدی سے پڑھی تھیں۔ فراغت کے بعد اپنی زمینداری اور عوامی خدمت میں لگے ہوئے تھے کہ اچانک دل کے عارضہ میں ان کا انتقال ہوگیا۔ اس جانکاہ حادثہ میں ہم ان کے بڑے بھائی مولوی عزیز اللہ صاحب صدر ہاری کمیٹی سندھ اور دوسرے اعزہ واقارب سے برابر کے شریک ہیں۔ مرحوم کی بخشش کے ساتھ دعا ہے کہ ان کے خویش واقارب کو صبرِ جمیل کی توفیق عطا ہو۔

© rasailojaraid.com